



## بخیل اور خرچ کرنے والے کی مثال ایسے دو لوگوں کی سی ہے جن کا بدن پر چھاتیوں سے منسلکی تک لوہے کی دو زریں ہوں

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”بخیل اور خرچ کرنے والے کی مثال ایسے دو لوگوں کی سی ہے جن کا بدن پر چھاتیوں سے منسلکی تک لوہے کی دو زریں ہوں۔ خرچ کرنے کا عادی (سخی) خرچ کرتا ہے تو اس کا تمام جسم کو (وہ زرے) چھپا لیتی ہے یا (راوی نے یہ کہا کہ) تمام جسم پر وہ کشادہ ہو جاتی ہے اور اس کی انگلیاں اس میں چھپ جاتی ہیں اور چلنے میں اس کا پاؤں کا نشان (زرے کی لمبے ہونے کی وجہ سے) مٹتا جاتا ہے لیکن بخیل جب بھی خرچ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس زرے کا ہر حلقہ اپنی جگہ سے چمٹ جاتا ہے بخیل اسے کشادہ کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن وہ کشادہ نہیں ہوتا“

[صحیح] [متفق علیہ]

نبی ﷺ کنجوس اور خرچ کرنے والے کی مثال دی ہے آپ ﷺ نے انہیں دو ایسے لوگوں سے تشبیہ دی جن میں سے ہر ایک کا جسم پر ایک زرے ہو جس نے اسے چھپا رکھا ہو اور سینے سے لے کر منسلکی تک اسے محفوظ رکھتی ہو۔ 'ترقوہ' سینے کے بالائی حصے میں موجود ایک ہڈی کا نام ہے (منسلکی کی ہڈی) خرچ کرنے والا جب بھی خرچ کرتا ہے تو یہ زرے پھیلتی جاتی ہے اور لمبی ہوتی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ اس کے پیچھے پیچھے گھسٹی ہے اور اس کے پاؤں، اس کے چلنے اور اس کے قدموں کے نشانات کو چھپا لیتی ہے جب کہ کنجوس شخص کی مثال اس آدمی کی سی ہے جس کی زرے اس پر تنگ ہو گئی ہیں یہاں تک کہ اس کے ہاتھ اس کی گردن سے بندھ جائیں اور جب بھی وہ کشادہ ہونے کا ارادہ کرے تو زرے اس کی منسلکی کے ساتھ لپٹ جائیں۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5834>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

